PRESS RELEASE

For immediate release
July 6, 2022

Digital Lending – SECP cautions Digital Lending NBFCs of regulatory action if fair practices not adopted

ISLAMABAD, July 6: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has cautioned digital lending NBFCs of regulatory intervention, if full disclosure and fair business practices are not ensured by the industry as a whole. SECP called a zoom meeting of the chief executives of NBFCs engaged in digital lending to discuss recent media reports about exorbitant interest rates, inadequate disclosures, and coercive collection practices, purportedly being resorted to by lending platforms.

During the meeting, SECP advised the digital lending NBFCs to adopt best lending practices, ensure full disclosures and fair treatment of borrowers, avoid excessive pricing, deploy a robust complaint resolution mechanism, and ensure privacy protection and data security. The lenders were informed that SECP does not want to stifle this nascent industry with excessive regulatory burden, but would expect the industry to itself practice caution and develop standards that protect borrowers through adequate disclosure.

The representative of NBFCs shared their concerns, chief among which was the existence of a large number of unregulated entities operating in the digital lending sector. The attendees shared that these unlicensed and unauthorized apps are engaged in bringing the regulated sector into disrepute.

They were informed that the SECP has already taken cognizance and very soon, in collaboration with other regulators and law enforcement agencies, strict action will be taken against these illegal platforms.

The representatives of NBFCs also shared that even some licensed NBFCs were approached for subletting their license, an offer which the industry participants have rejected.

The NBFCs also informed SECP that despite the incidents of complaints in social media, the overall number of these complaints are a very small fraction compared to total number of loans extended by these digital lenders. They said that the number of satisfied customers was much larger in comparison to the unhappy customers.

ڈیجیٹل نان بینکنگ فنانس کمپنیز قرضے دینے کا منصفانہ طرز عمل اختیار کریں، ورنہ ریگولیٹری کارروائی کی جائے گی: ایس ای سی پی

اسلام آباد، 6 جولائی: سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے ڈیجیٹل قرض دینے والی نان بینکنگ فنانس کمپنیز کو خبردار کیا ہے کہ اگر صنعتی سطح پر مکمل ڈسکلوژر اور منصفانہ کاروباری طریقوں کو یقینی نہ بنایا گیا تو ریگولیٹری کاروائی کی جائے گی۔

ایس ای سی پی نے ڈیجیٹل قرض NBFCs کے چیف ایگزیکٹوز کی ایک زوم میٹنگ بلائی تاکہ ان کمپنیز کی طرف سے قرضوں پر ضرورت سے زیادہ شرح سود لاگو کرنے، ناکافی ڈسکلوژرز، اور وصولی کے ناجائز طریقوں کے استعمال جیسی حرکات کے بارے میں حالیہ میڈیا رپورٹس پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔

میٹنگ کے دوران ایس ای سی پی نے NBFCs کو قرض دینے کے بہترین طریقوں کو اپنانے، قرض لینے والوں کے ساتھ منصفانہ سلوک کو یقینی بنانے، ضرورت سے زیادہ شرح سود کے تعین سے گریز کرنے، شکایات کے حل کا ایک مضبوط طریقہ کار تعینات کرنے، اور ڈیٹا کے تحفظ کو یقینی بنانے کا مشورہ دیا۔ قرض دہندگان کو مطلع کیا گیا کہ ایس ای سی پی اس نوزائیدہ صنعت زیادہ ریگولیٹری بوجھ تلے دبانا نہیں چاہتا، لیکن اس کے لیے صنعت کو خود ایسے معیارات طے کرنے پڑیں گے جو مناسب ڈسکلوژرز کے ذریعے قرض لینے والوں کو تحفظ فراہم کریں۔

NBFCs کے نمائندوں نے بھی اپنے تحفظات کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ بڑی تعداد میں غیر رجسٹرڈ اور غیر قانونی NBFCs ڈیجیٹل قرض دینے کے شعبے میں کام کر رہی ہیں، اور صارفین کی زیادہ تر شکایات بھی ان ہی کمپنیوں سے وابسطہ ہیں۔ شرکاء نے بتایا کہ یہ غیر لائسنس یافتہ کمپنیاں ریگولیٹڈ سیکٹر کے لیے بدنامی کا باعث بن رہی ہیں۔

NBFCs کو بتایا گیا کہ ایس ای سی پی پہلے ہی ان کمپنیوں کا نوٹس لے چکا ہے اور بہت جلد دیگر ریگولیٹرز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر ان غیر قانونی پلیٹ فارمز کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔